



بادِ باں کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا

اس نظم کی تدریس کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عمدہ سامع کے طور پر الفاظ جملوں مصرعوں شعروں نظموں گیتوں وغیرہ کے تلفظ، آہنگ، لحن، لے اور ادائی سے شعوری طور پر لطف اندوز ہوتے ہوئے اس پر اپنی رائے دے سکیں۔
- کسی بات پیغام کلام نشریات کہانی مکالمے کو سن کر دہراتے ہوئے کئی پیشی کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- عبارت کو درست تلفظ، لب و لہجہ، اتار چڑھاؤ اور ضرورت کے مطابق تاثر کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- کسی بھی نظم کو پڑھ کر حوالوں کے ساتھ اس کے اشعار کی تشریح کرتے ہوئے تنقید و تبصرہ کر سکیں۔
- نظم / غزل کے اشعار کے حوالوں (شاعری کے پس منظر، اندازِ بیاں، شعری محاسن کے استعمال کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کر سکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر مصنف / شاعر کی تکنیک، مقصد اور اسلوب پر مبنی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اصنافِ نظم کے محاسن (تنبیج، رعایتِ لفظ، مراۃ الطیر، حسن تعلیل، مبالغہ اور تکرار) کی شناخت کر سکیں۔

پڑھیں



بادِ باں کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا
میں سمندر دیکھتی ہوں تم کنارہ دیکھنا
یوں مجھڑنا بھی بہت آساں نہ تھا اس سے مگر
جاتے جاتے اس کا وہ مڑ کر دوبارہ دیکھنا
کس شبابت کو لیے آیا ہے دروازے پہ چاند
اے شبِ ہجر ایں ذرا اپنا ستارہ دیکھنا
کیا قیامت ہے کہ جن کے نام پر پسا ہوئے
ان ہی لوگوں کو مقابل میں صفِ آرا دیکھنا
جب بنامِ دل گواہی سر کی مانگی جائے گی
خون میں ڈوبا ہوا پرچم ہمارا دیکھنا
جیتنے میں بھی جہاں جی کا زیاں پہلے سے ہے
ایسی بازی ہارنے میں کیا خسارہ دیکھنا

آئے کی آنکھ ہی کچھ کم نہ تھی میرے لیے
جانے اب کیا کیا دکھائے گا تمہارا دیکھنا
ایک مشت خاک اور وہ بھی ہوا کی زد میں ہے
زندگی کی بے بسی کا استعارہ دیکھنا
(صدر برگ)

(پروین شاکر ۱۹۵۲ء-۱۹۹۳ء)

پروین شاکر کو اردو کی منفرد لہجہ کی شاعرہ ہونے کی وجہ سے بہت ہی کم عمر سے ہی وہ شہرت حاصل ہوئی جو بہت کم لوگوں کو حاصل ہو پاتی ہے۔ 24 نومبر، 1952ء کو پاکستان کے شہر کراچی میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام سید شاکر حسن تھا۔ ان کا خالو دادہ صاحبان علم کا خالو دادہ تھا۔ ان کے خاندان میں کئی نامور شعرا اور ادبا پیدا ہوئے۔ جن میں بہار حسین آبادی کی شخصیت بہت بلند وبالا ہے۔ آپ کے نانا حسن عسکری اچھا ادبی ذوق رکھتے تھے۔ انہوں نے بچپن میں پروین کو کئی شعرا کے کلام سے روشناس کروایا۔ پروین ایک ہونہار طالبہ تھیں۔ دورانِ تعلیم وہ اردو مباحثوں میں حصہ لیتی رہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ ریڈیو پاکستان کے مختلف علمی ادبی پروگراموں میں شرکت کرتی رہیں۔ انگریزی ادب اور زبانِ وانی میں گریجویشن کیا اور بعد میں انہی مضامین میں جامعہ کراچی سے ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔ پروین شاکر استاد کی حیثیت سے درس دیتے رہیں کے شعبہ سے وابستہ رہیں اور پھر بعد میں آپ نے سرکاری ملازمت اختیار کر لی۔ سرکاری ملازمت شروع کرنے سے پہلے نو سال شعبہ تدریس سے منسلک رہیں اور 1986ء میں کسٹم ڈیپارٹمنٹ، سی۔ بی۔ آر اسلام آباد میں سیکرٹری دوم کے طور پر اپنی خدمات انجام دینے لگیں۔ 1990ء میں ٹرینی کالج جو امریکا سے تعلق رکھتا تھا سے تعلیم حاصل کی اور 1991ء میں ہارڈیونیورسٹی سے پبلک ایڈمنسٹریشن میں ماسٹری کی ڈگری حاصل کی۔ پروین کی شادی ڈاکٹر نصیر علی سے ہوئی جس سے بعد میں طلاق لے لی۔ شاعری میں آپ کو احمد ندیم قاسمی صاحب کی سرپرستی حاصل رہی۔ آپ کا بیشتر کلام ان کے رسالے فنون میں شائع ہوتا رہا۔ پروین شاکر نے لب و لہجہ کی شاعرہ تھیں جنہوں نے مرد کے حوالے سے عورت کے جذبات و احساسات کو لطیف پیرائے میں بیان کیا۔ ان کی شاعری نہ تو روايتی عشقیہ شاعری ہے اور نہ کھل کھینے والی رومانوی شاعری۔ جذبات و احساسات کی شدت اور اس کا سادہ لیکن فنکارانہ بیان پروین شاکر کی شاعری کی خاص خوبی ہے۔ خوشبو، خود دکھائی، انکار، صدر برگ آپ کے شعری مجموعے ہیں۔ ”ماہ تمام“ کے نام سے پروین شاکر کا کلیات بھی شائع ہو چکا ہے۔

مشق



۱۔ شاعرہ کی تکنیک: مقصد اور اسلوب پر مبنی درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

- الف۔ پروین شاکر کا اردو غزل گو شاعرات میں کیا مقام ہے؟
 - ب۔ پروین شاکر کی غزل کس طرح دوسرے غزل گو شاعرات سے مختلف ہے؟
 - ج۔ اے شب بجرال ذرا اپنا ستارہ دیکھنا "کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں؟
 - د۔ شاعرہ کے نزدیک کس بازی کے ہارنے میں خسارہ نہیں دیکھا جاتا؟
 - و۔ پروین شاکر کی اس غزل میں سے اُن اشعار کی نشان دہی کریں جن میں "صنعت تکرار" استعمال کی گئی ہے؟
- ۲۔ پروین شاکر کی معروف غزل:

کو بہ کو پھیل گئی بات شناسائی کی
اُس نے خوش بو کی طرح میری پذیرائی کی

اپنے استاد محترم استانی صاحبہ کے موبائل فون سے مہدی حسن کی آواز میں سنیں اور عمدہ سامع کے طور پر الفاظ، مصروں، شعروں کے تلفظ، آہنگ، لحن، لے اور ادائی سے شعوری طور پر لطف اندوز ہوتے ہوئے اس پر اپنی رائے دے

۳۔ درج ذیل اشعار کو ایک طالب علم تحت اللفظ میں ادا کر کے اور باقی طلبہ اس میں بیان کیے گئے موضوع یا مضمون کو دہراتے ہوئے کی بیشی کے ساتھ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

باد ہاں کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا
میں سمندر دیکھتی ہوں تم کنارہ دیکھنا
۴۔ درج ذیل اشعار کو درست تلفظ، لب و لہجہ، اتار چڑھاؤ اور ضرورت کے مطابق تاثر کے ساتھ پڑھیں۔
یوں نکھڑنا بھی بہت آسان نہ تھا اس سے مگر
جاتے جاتے اس کا وہ مڑ کر دوبارہ دیکھنا
جب بہ نام دل، گواہی سر کی مانگی جائے گی
خون میں ڈوبا ہوا پرچم ہمارا دیکھنا
۵۔ اس غزل کو پڑھنے کے بعد پروین شاکر کے طرز تحریر پر مختصر تبصرہ کریں۔

۶۔ غزل کے درج ذیل اشعار کی حوالوں (شاعری کے میرے منظر انداز بیان، شعری محاسن کے استعمال کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کریں۔

باد ہاں کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا
میں سمندر دیکھتی ہوں تم کنارہ دیکھنا
کیا قیامت ہے کہ جن کے نام پر پسا ہوئے
ہوئے ان ہی لوگوں کو مقابل میں صف آرا دیکھنا

سرگرمی



لاہوری میں موجود اردو غزل یا نظم گو شاعرات کی ایک فہرست بنائیں اور ہر ایک کے نام کے سامنے متعلقہ شاعر کے ایک ایک شعری مجموعے کا نام لکھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

اردو غزل کو ایک مقبول عام صنف شاعری بنانے میں "شاعرات کا حصہ" کے حوالے پروین شاکر، پروین فاسید، ادا جعفری جیسی شاعرات کے کردار پر روشنی ڈالیں۔



فرہنگ

اخلاق حسنہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اذن	اجازت	استہزا	مذاق اڑانا
انتہال	کی مانند، کی طرح	بینائی	دیکھنے کی صلاحیت
پیش دستی	پہل کرنا، ابتدا کرنا	جاڑوں کا دن	سر دیوں کا دن
متبرک	بابرکت، معزز، بزرگ		

نیا قانون

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
آہنی چھت	لوہے کی چھت	بیاج	سود
پیش خیمہ	نتیجہ، کسی کام سے پہلے آنے والی صورت	نگرا آدمی	طاقت ور آدمی
تمتایا ہوا	چمکتا ہوا	تغفر	نفرت، بیزاری
ٹوڈی بچہ	خوشامدی، ذلیل بچہ	خیرہ کن	حیران کرنے والا، چکاچوند والا
درخشاں	روشن۔ چمکتا ہوا	طبیعت مکدر رہنا	طبیعت خراب رہنا
کوچوان	تانگہ بان	مجمع	بہت سے لوگوں کا ہجوم
مردار	مرا ہوا	ملعون	لعنتی، دھتکار ہوا
ہنگ	بے عزت		

تاریخ کا کفن

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ادھیڑ عمر	نہ جوان نہ بوڑھے کی عمر	بھانت بھانت کی بولیاں	طرح طرح کی بولیاں
پر حشمت	عظمت والا	تیس مار خانی دکھانا	تیس مار خانی دکھانا
چیتھڑے	ٹکڑے	حقارت آمیز	نفرت سے
درازی عمر کی دعا	لمبی عمر کی دعا	درگت بنانا	بُری حالت کر دینا
زیر دم	اُتار چڑھاؤ، اوچے نیچے	سناں سنا کر دینا	توجہ نہ دینا
کڑکال	تباہ حال۔ انتہائی غریب	نیچف	کمزور۔ ہلکا یا ہلکی

دہلیز

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
احسن طریقے سے	اچھے طریقے سے	اشتیاق سے دیکھنا	شوق، محبت سے دیکھنا
بلاوجہ	بغیر کسی وجہ کے	نگ دست	غریب، مفلس

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
دستک	دروازہ کھٹکھٹانا	دلیر	ڈیوڑھی، دروازہ
رنجیدہ ہو کر	غم گین ہو کر	نام پر مٹی ڈالنا	عزت ختم کرنا

اور پاکستان بن گیا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
خون کی ہولی کھیلنا	قتل و غارت کرنا	چہرہ فق ہونا	گھبرا جانا
دھیرے سے	آہستہ سے	دیوانگی	پاگل پن
ڈبڈبائی ہوئی آنکھیں	آنسو سے بھری آنکھیں	سوئی کرسی	خالی / دیر ان کرسی
شادمانی	خوشی		

ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
احرام فائتہ	برتر احترام	اکادکا	چند
براجمان ہونا	بیٹھنا	پیچیدہ	مشکل، بل کھایا ہوا
بشیغ	اعضا میں جھٹکے کی پہاری، اکڑن، کھنچاؤ	حکم عدولی کرنا	حکم نہ ماننا، نافرمانی کرنا
خمیدہ	ٹھٹھا۔ جھکا ہوا	رسوائی	بدنامی، بے عزتی
سرگرداں	مصروف	قیلولہ	دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد آرام کرنا
لاہالی طبیعت	جوش والا طبیعت	مدد و معاون	مددگار
منزلت	مقام۔ مرتبہ	نوید	خوش خبری

مکاتیب غالب

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اختلاط	میل جول، تعلقات	انہباط	خوشی
اہل حرفہ	ہنرمند	ہاز پرس	پوچھ گچھ
بے کم و کاست	بغیر کسی کمی کے	دار و گیر	پکڑ دکڑ، قید و بند
دیوان	الف بائی ترتیب میں شعری مجموعہ	مسکن قدیم	رہنے کی پرانی جگہ
ناگاہ	اچانک	ہنوز	ابھی تک

فاقہ میں روزہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ترکاری کے قتلے	سبزی، ساگ	تخی و تفنگ	تکوار اور تیر
جھگٹے	ہجوم	جولان گاہ	بھاگ دوڑ کی جگہ، میدانِ عمل
دال سیو	دال سویاں	زیر و زبر ہونا	تپا کرنا
غرق آب ہونا	پانی میں ڈوب جانا	غوطہ ساتھا	بے ہوشی سے تھی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
فلک کے مارے	بد قسمت	گردش افلاک	بد قسمتی، قسمت کے چکر سے
گور غریباں	غریبوں کی قبر	مگویا	گانے والا
لبو و لعب	کھیل تماش	مراقبہ	توجہ، دھیان
مصاحب	ہم نشین، دوست، ایک عہدہ	مغموم	غم زدہ، اداس
مقیش	چاندی یا سونے کے تاروں کا، چمک دار	مکلف	پُر تکلف، آراستہ، سجا ہوا
واگزارشت ہونا	چھوڑ دینا، قبضہ دینا		

پاکستانی زبانیں اور ان کا باہمی رشتہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اسلامی شخص	اسلامی پہچان، شناخت	بیش بہا	قیمتی
حمیت	خودداری، عزت نفس	خود خال	چہرہ، شکل و صورت، ساخت
رسم الخط	تحریر کرنے کا انداز	فیوض	فائدے، نیکیاں
مرہون منت	احسان مند، شکر گزار	میراث	وراثت، والد کے مرنے پر اولاد کو ملنے والی جائیداد

چار پائی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
آراکش	سجاوٹ	کھلتے	کھلا ہوا، خوش
غل غپاڑہ	شور شرابہ	فراغت	فرصت
کرشمہ	خوبی، کمال	مچان	اوپچی جگہ، شکاری کے بیٹھنے کی جگہ
مینڈوں	کھیت کی منڈیر، حد بندی		

حمد

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
افق افق	ساری دنیا میں	جبل جبل	ہر پہاڑ پر
رنگ جمال	خوب صورتی کارنگ	سوزاں	بھڑکتا ہوا
مرقوم	لکھا ہوا	مکتوم	پوشیدہ، چھپا ہوا

نعت

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بزم کوئین	دنیا و آخرت کی محفل	باصدق و یقین	سچائی اور یقین کے ساتھ
جملہ اوصاف	تمام خوبیاں	خلد	جنت
رفعتیں	عظمتیں، بلندیوں	زیر تکیں	آپ کے سائے نیچے، ماتحت
سدرۃ المنسی	نہایت بلند مقام	سید	سردار، رہبر
قریں	نزدیک، قریب		

ملی نغمہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اندیشہ زوال	زوال، تباہی کا ڈر	تشویش	پریشانی، فکر
نخستہ حال	پریشان حال، رنجیدہ	روئیدگی	اگے یا اگانے کا عمل، قوت نمو
غیر قافی	جسے فنانہ ہو	فصل گل	پھولوں کا موسم
مجال	حوصلہ، قدرت، طاقت	ملول	غم کین، اداس

اے وادی لولاب

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سیماب	پارہ (ایک دھات)	فرست	بات کو جلد سمجھ لینے کی صلاحیت
وادی لولاب	کشمیر کی ایک وادی / علاقہ	مرغانِ حر	صبح کے پرندے
مضرب	ساز بجانے کا آلہ	مئے ناب	خالص شراب
نوبائے جگر سوز	جگر کو جلادینے والی آوازیں		

کھڑاؤنر

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اسیر	قیدی	پارہ	ایک دھات
حلقہ خوں	عورتوں کا ایک گروہ	شکم	پیٹ
شتر بے مہار	تکیل سے آزاد اونٹ، بے قابو	صف آرا	قطار بنانا
غریب الدیار	جو اپنے علاقے یا شہر میں نہ ہو	مہمیز	تحریک، ترغیب، سواروں کی ایزی میں لگا ہوا کانٹا

آزادی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اقصائے عالم میں	ساری دنیا میں	بہرہ دہیے	جنھوں نے ہمیں بدل رکھا ہو
تحقیر	نفرت، کم تر سمجھنا	تعجب	حیرت
عنویر	روشنی	حشر تک	قیامت تک
زینت	سجاوٹ، آرائش	شبستانوں	جہاں رات کو عبادت کرتے ہیں، خلوت خانہ، خواب گاہ

کلام رحمان بابا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
الکیم	خطہ وطن، ملک	آسرا	سہارا
بے تبدل	جسے بدلانہ جاسکے	بے تغیر	جسے تبدل نہ کیا جاسکے
حاجت مند	ضرورت مند	خلاق	پیدا کرنے والا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
زیر احسان	احسان مند	سامع	سننے والا
صانع	بنانے والا	مختار کل	ہر شے یا چیز کا مکمل اختیار رکھنے والا
مدعی	دعویٰ کرنے والا	مفتہا	اونچا مقام، آخری حد

پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بے تاب و توں	کمزور، نحیف	پتا پتا	ہر پتا
چارہ گری	مدد کرنا، ہمدردی کرنا	خود آرا	خود کو بنانا سنوارنا
رمز	اشارہ	زیاں	نقصان

سر میں سودا بھی نہیں دل میں تمنا بھی نہیں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بھروسا	یقین	سودا	پاگل پن
کلیبا	صبر و برداشت کرنے والا	صیاد	شکاری (پرندوں کا)
سج زنداں	قید خانے کا کونہ یا گوشہ		

بے چین بہت پھرنا، گھبرائے ہوئے رہنا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
آکتے ہوئے	بیزار	شیوہ	طور طریق، انداز
لب لعلیں	سرخ ہونٹ		

سلسلے توڑ گیا وہ سبھی جاتے جاتے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پابجولاں	پاؤں میں زنجیر	شکوہ ظلمت شب	تاریک رات کی شکایت
مراسم	تعلقات	ہجر	جدائی

باد باں کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
باد باں	مشتی یا جہاز کا رخ بدلنے والا پردہ کپڑا	بخسارہ	نقصان
زیاں	نقصان	شباہت	شکل و صورت کا ملنا
مشت خاک	خاک کی چمکی مراد انسان		

مولفین کا تعارف

پروفیسر امجد اقبال

پروفیسر امجد اقبال عرصہ بیس سال سے اردو مضمون کی تدریس و تعلیم کے شعبہ سے وابستہ ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے اردو اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم فل اردو کی ڈگری حاصل کی۔ 2002ء میں بطور لیکچرار شعبہ اردو، اسلام آباد ماڈل کالج فار بوائز 10/4-G اسلام آباد سے ملازمت کا آغاز کیا اور اس وقت بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر کے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ وفاقی تعلیمی بورڈ، اسلام آباد جیسے پروفیشنل ادارے میں متعدد ہار کیمپنی آف کورسز کے رکن کی حیثیت سے بھی سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سطح پر اپنی خدمات پیش کر چکے ہیں۔ سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری کلاسز کے اردو لازمی کے ماڈل پرچوں کی تیاری میں ٹیم کا حصہ رہے ہیں۔ حال ہی میں فیڈرل بورڈ کے حاصلاتِ تعلیم کی بنیاد پر بننے والے نئے پرچوں کی تیاری میں بھی کلیدی کردار ادا کیا۔ نیشنل بک فاؤنڈیشن کی درسی کتاب (اردو لازمی) برائے جماعت دوم، پنجم، ہشتم، نہم، دہم، گیارہویں اور بارہویں میں بطور شریک مصنف کام کیا۔

ڈاکٹر خالد اقبال یاسر (تمغائے امتیاز)

خالد اقبال یاسر پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔ اے (تاریخ) اور قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم ایس سی (مطالعہ پاکستان) کرنے کے بعد انھوں نے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے اقبالیات میں ایم۔ فل کیا اور جامہ اسلامیہ بہادرپور سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ خالد اقبال یاسر آہم ادبی، علمی اور تعلیمی اداروں کی سربراہی کے فرائض سرانجام دے چکے ہیں۔ وہ طویل عرصے تک اکادمی ادبیات پاکستان کے سہ ماہی ادبی جریدے، ادبیات کے مدیر اعلیٰ رہے ہیں۔ ان کے شعری مجموعے ”دربست“، ”گردش مزاج“ اور ”مترخصی“ شائع ہو چکے ہیں۔ انھوں نے بہت سی کتب اور مقالات کے تراجم بھی کیے ہیں۔ ان کے مقالے مسئلہ تحقیقی جرائد میں شائع ہوتے ہیں۔ حکومت پاکستان نے 2010ء میں انھیں اعلیٰ سول ایوارڈ: ”تمغائے امتیاز“ سے نوازا۔ انھوں نے نمل یونیورسٹی، اسلام آباد کے شعبہ تصنیف و ترجمہ کے ناظم کے طور پر بھی کام کیا۔

ڈاکٹر سید تجمل حسین شاہ

مصنف نے ۲۰۰۷ء میں ایجوکیشن میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی جس میں تحقیق کے لیے نصابیات کے شعبے کو اختیار کیا گیا تھا۔ مصنف نے چودہ سال تک پرائمری، سیکنڈری اور کالج کی سطح پر اسلامیات سمیت مختلف مضامین پڑھائے۔ مزید یہ کہ مصنف نے قومی سطح پر نصاب سازی اور کتب سازی میں بیس سال تک خدمات سرانجام دیں اور مختلف مضامین کے نصابیات اور کتب کی تیاری، نظر ثانی اور منظوری میں حصہ لیا۔ مصنف نے آزاد کشمیر ٹیکسٹ بک بورڈ، خیبر پختونخوا، پنجاب، سندھ اور بلوچستان کی متعدد نصابی کتب کی نظر ثانی اور تیاری میں کئی سال تک حصہ لیا۔ اس وقت ایک مقامی یونیورسٹی میں تدریس کے شعبے سے وابستہ ہیں۔

ڈاکٹر شاذیہ صدف

پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے اردو کی ڈگری حاصل کی اور اردو میں منظوم ڈرامہ کے نام سے مقالہ لکھا۔ اشفاق احمد کی ادبی خدمات۔ اردو ادب کے تناظر میں کے نام سے مقالہ لکھ کر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ گزشتہ تیس سال سے اسلام آباد کے ماڈل کالجز میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔ آج کل اسلام آباد ماڈل کالج فار گرلز ایف سیون فور میں بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر تعینات ہیں۔ مختلف ادبی رسائل میں تحقیقی و تنقیدی مقالات و مضامین تسلسل کے ساتھ شائع ہوتے رہے ہیں۔

پروفیسر گل ناز

پروفیسر گل ناز گزشتہ بائیس سال سے وفاقی دارالحکومت کے اسلام آباد ماڈل کالجز میں اردو مضمون کی تدریس و تعلیم میں مصروف عمل ہیں۔ جامعہ کراچی سے نمایاں پوزیشن کے ساتھ بی۔ اے آنرز اور ایم اے اردو کی ڈگریاں حاصل کیں۔ آپ یکساں قومی نصاب (اردو) کی نصاب سازی اور وزارت وفاقی تعلیم کی تشکیل کردہ قومی جائزہ کمیٹی کی رکن رہی۔ جماعت اول تا ہشتم اردو نصاب کی تیاری میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ قومی نصاب کے سلسلے میں لکھی جانے والی پاکستان کی مختلف ٹیکسٹ بک بورڈ کی تیار کردہ بیشتر کتب پر نظر ثانی کی۔ آپ آج کل اسلام آباد ماڈل کالج فار گرلز، جی ٹی ٹیو میں بطور صدر شعبہ اردو اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔ نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد کی طرف سے جماعت ہفتم اور بارہویں کی نصابی کتابوں میں بطور مصنف خدمات سرانجام دے چکی ہیں۔

محمد شاہین بلوچ تلخانی

محمد شاہین بلوچ کا تعلق درس و تدریس کے شعبے سے ہے۔ آپ پاکستانی زبانوں کے ایم فل اسکالر ہیں۔ آپ نے اردو اقبالیات اور سرانجکی زبان و ادب میں ایم۔ اے کی ڈگریاں اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور سے حاصل کیں۔ آپ نیشنل بک فاؤنڈیشن کے علاوہ نیچر فاؤنڈیشن آزاد جموں و کشمیر کے لیے بھی تدریسی کتب لکھ چکے ہیں۔ آپ نے کئی درسی کتب کی نظر ثانی کے فرائض بھی انجام دیے۔ آپ کے مضامین اور شاعری تعلیمی اداروں کے رسائل میں چھپتی رہتی ہے۔ آج کل آپ وفاقی نظامت تعلیمات اسلام آباد کے زیر اہتمام ایک تعلیمی ادارے میں بطور مدرس اردو اپنے فرائض منصبی سرانجام دے رہے ہیں۔